الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۲۱ ستمبر، ۲۰۱۵ء

بلدیاتی انتخابات

سندھ

(سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں کے لئے)

نوٹیفکیشن

نمبر۔F.6(11)/2015-LGE(S) :- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، آئین کی شق ۲۲۰، الیکشن کمیشن آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر۱، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶؛ سیاسی جماعتوں کے آرڈر، ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر ۱۸، ۲۰۰۲ء) کی شق ۱۸، سندھ لوکل کونسلز (الیکشن) رُولز، ۲۰۱۵ کے رُول ۳؛ ورکرز پارٹی پاکستان کیس (پی ایل ڈی سپریم کورٹ ۶۸۱) سی ایم اے نمبر ۲۰۱۵/۳۹۳۳ (الیکشن کمیشن بامقابلہ منصور سرور خان وغیرہ) اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے سندھ کے آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے سیاسی جماعتوں امیدواروں کے لئے مورخہ ۲۶-۸-۲۰۱۵ کے جاری کردہ ضابطہ اخلاق کی تنسیخ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس پر انتخابات میں حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے؛

۲۔ ضابطہ اخلاق کے مندرجات کو الیکشن کمیشن کا حکم نامہ تصور کیا جائے گا اور اس کے کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر آئین کی شق ۲۰۴ اور عوامی نمائندگی ایکٹ، ۱۹۷۶ کے سیکشن ۱۰۳ اے کے تحت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضابطۂ اخلاق

ا۔ عمومی رویہ:

1۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی قدم اٹھائیں گے جو کسی بھی انداز میں نظریۂ پاکستان یا پاکستان کی خودمختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خودمختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواجِ پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران، انتخابات کے پُرامن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد وضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3 ۔سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4۔تمام سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمائیتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ سٹیشن کے 200 میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5۔ ریٹرننگ افسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100 میٹر کی حدود کے باہر کسی اُمیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہوگی جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمائیتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اُکسانے یا اسے کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7۔سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا مدد حاصل نہیں کریں گے۔

8۔سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9۔ کوئی بھی شخص یا کوئی انتخابی اُمیدوار اور اُس کے حمائیتی، سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا نہ کر دیئے گے ہوں۔

10۔ انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہوگی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی۔

11۔ کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا اُمیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر یا بینر نہیں لگائے گا:۔

(الف)	پوسٹرز	3x2 فٹ
(ب)	بینرز	9x3 فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز پر مکمل پابندی ہوگی۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران اور ریٹرننگ افسران اور ضلعی انتظامیہ اس دفعہ پر موثر عملدرآمد کروانے کے زمہ دار ہوں گے۔

12۔سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی سیاسی جماعت کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ انداز یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقۂ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہوگا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہوگا۔

16۔سیاسی جماعتیں اور امیدوار دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر رہنماؤں یا کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اورانکے حمایتی یا دیگرافراد نہ کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے۔جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا،جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ا۔	یونین کونسل، یونین کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی اور میونسپل کمیٹی کے امیدواران	۵۰۰۰۰ روپے
۲۔	ڈسٹرکٹ کونسل اور میٹروپولیٹین کے امیدواران	۱۰۰۰۰۰ روپے

21۔ وفاقی،صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔علاوہ ازیں تشہیر کے ایسے ذرائع کا استعمال ممنوع ہوگا جن سے زر کے بے دریغ استعمال کا قوی شائبہ ہوتا ہو جیسا کہ انتخابی پمفلٹ وغیرہ کی تقسیم و تشہیر بذریعہ ہیلی کاپٹر وغیرہ۔

22۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کی پُر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنے، کہ وہ ان کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23۔ سیاسی جماعتیں یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، بینرز آویزاں کرنے،نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25۔ انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگ میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشی اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

26۔وزیر اعظم ،سینٹ کے چیئرمین / ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر / ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، ممبران سینٹ، قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلاواسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لینگے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی یونین کونسل / یونین کمیٹی / وارڈ کا دورہ کریں گے۔

27 تمام حکومتی عہدیداران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدیداران /نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

28۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتیوں میں نظم وضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطۂ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین وضبط پر عملدر آمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29۔کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز اور بینرز کسی دوسری سیاسی جماعت یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت اور امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔اجتماعات

ا۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسۂ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہوگی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کرسکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تا کہ اس کے پرامن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔

2۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کے حمائیتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4۔ کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تا کہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔پولنگ کا دن

1۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تا کہ پُرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جاسکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Badges) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے؛ اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ اور اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمائیتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3۔کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4۔سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران ووٹروں کی تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ ہر کیٹیگری کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جا سکیں۔ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی راز داری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6۔ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمشنر، متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر یا ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔غیر ملکی/مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی، جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7۔کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کاروائی ہوگی۔

8۔ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

نوٹ: مندرجہ بالا ضابطہ اخلاق انتخابی پروگرام کے باضابطہ اعلان پر متعلقہ اضلاع کے لیے فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بحکم الیکشن کمیشن

Fida
22.9.2015
(فدا محمد)

ایڈیشنل سیکریٹری (انتظامیہ)

I. **Copy forwarded for information to the Registrar, Supreme Court of Pakistan, Islamabad.**

II. **Copy forwarded for information to the:**

(1) Secretary to the President, Aiwan-e-Sadar, Islamabad.
(2) Secretary to the Prime Minister, Prime Minister's House, Islamabad.
(3) Secretary, Establishment Division, Islamabad.
(4) Secretary, Cabinet Division, Islamabad.
(5) Secretary, Ministry of Parliamentary Affairs, Govt. of Pakistan, Islamabad.
(6) Secretary, Ministry of Defence, Government of Pakistan, Rawalpindi.
(7) Secretary, Ministry of Interior, Government of Pakistan, Islamabad.
(8) Chief Secretary, Government of Sindh, Karachi.
(9) Secretary, Local Government Department, Government of Sindh, Karachi.

III. **Copy forwarded for information and necessary action to the:**

(1) Provincial Election Commissioner, Sindh, Karachi.
(2) All DROs, ROs and AROs concerned.
(3) All Regional Election Commissioners.
(4) All District Election Commissioners.

(2)–(4): Through PEC, Sindh, Karachi

IV. **Copy also forwarded to the:**

(1) Joint Secretary (LGE)
(2) Director General (Admn)
(3) Additional Director General (Elections)
(4) Additional Director General (Budget)
(5) Additional Director General (Legal)
(6) Additional Director General (Admn)
(7) Additional Director General (ER)
(8) Additional Director General (PR)
(9) Additional Director General (Gender Affairs)
(10) Director General (IT)
(11) Deputy Secretary (TR & E)
(12) Director (Legal)
(13) Director (MIS)
(14) Director Protocol to Hon'ble CEC
(15) Deputy Director (Budget)
(16) Deputy Director (LGE-Punjab)
(17) Deputy Director (LGE-Sindh)
(18) Deputy Director (LGE-KPK)
(19) Deputy Director (LGE-Balochistan)
(20) Deputy Director (Cord)
(21) Deputy Director (GS)
(22) Deputy Director (Web)
(23) Deputy Director (PR)
(24) SPS to Hon'ble CEC
(25) SPS to Secretary
(26) PS to Hon'ble MEC-I, II, III & IV
(27) PS to Additional Secretary (TR & E)
(28) PA to Additional Secretary (Admn)

(1)–(28): ECP Secretariat, Islamabad

(Adnan Bashir)
Deputy Director (LGE-Sindh)

ISSUED